✿✿✿ تقریر ✿✿✿

تقریر بابت خاندان مسیح موعودؑ
وقت 5-7 منٹ

مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰکِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاہُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ لِحُدُوۡدِ اللّٰہِ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (التوبہ:112)

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، (اللہ کو) رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے اور بُری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، (سب سچے مومن ہیں) اور تُو مومنوں کو بشارت دے دے۔

معزز سامعین! میری آج کی تقریر کا عنوان ہے سیرت "مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب"

صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب 24 مارچ 1932ء کو پیدا ہوئے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے، حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت سارہ بیگم صاحبہ کے بیٹے تھے۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ماموں تھے۔
حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے تمام بیٹوں کی طرح آپ کو بھی بچپن سے ہی وقف کر دیا تھا لہٰذا آپ کی تعلیم و تربیت ایک واقفِ زندگی کی طرز پر ہی ہوئی۔ آپ نے مدرسہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین قادیان میں دینی تعلیم حاصل کی۔ میٹرک پرائیویٹ پاس کیا۔ 1958ء میں آپ نے بی اے کا امتحان پاس کیا اور 1962ء میں لاہور کالج سے اس شرط پر ایل ایل بی کیا کہ اس کی پریکٹس نہیں کریں گے۔ 1962ء میں ہی آپ خدمات سلسلہ کے لیے بیرونِ ملک تشریف لے گئے اور 1962ء سے 1969ء تک بطور پرنسپل سیکنڈری سکول بو (BO) سیرالیون آپ کو خدمت کی توفیق ملی۔ جب بو (BO) شہر (جو ساؤتھرن پراونس کا سب سے بڑا شہر اور اِس کا دارالخلافہ ہے) میں پہلی مرتبہ جماعت کے کسی اسکول میں سائنس بلاک کا قیام عمل میں آیا۔ تو آپ بہت محنت اور توجہ سے سارا سارا دن کھڑے ہو کر اس بلاک کی تعمیر کروایا کرتے تھے اور اِس بلاک کی پیشانی پر آج بھی "حنیف بلاک" کی تختی آویزاں ہے۔ خاکسار کو جب 80ء کی دہائی میں BO میں بطور مربّی انچارج ساؤتھرن پراونس خدمات کی توفیق ملی تو اسکول کی پیشانی پر لگی تختی دیکھ کر دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ بلاک مکرم مرزا حنیف احمد صاحب نے تعمیر کروایا تھا تو بتانے والے نے آپ مرحوم کی بے شمار خوبیوں کا تذکرہ بھی کیا جن میں سے ایک طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ نرمی، پیار، محبت اور شفقت کا سلوک تھا اور اس امر کا ذکر تھا کہ انگلش بہت معیاری اور فَر فَر بولتے تھے۔ 2019ء میں مجھے جب بطور نمائندہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ سیرالیون کا دورہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تو جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعتی نمائش کا اہتمام بھی اِسی بلاک میں کیا گیا تھا۔
سامعین! آپ کی شادی محترمہ طاہرہ حنیف صاحبہ بنت حضرت سیّد زین العابدین شاہ صاحب سے ہوئی جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ماموں تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور تین بیٹیوں سے نوازا جن میں محترم صاحبزادہ مرزا سلمان احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ المومن حنا صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم صاحب، محترمہ صاحبزادی مبارکہ بینا صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا احسن احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ السمیع صاحبہ زوجہ مکرم نواب فرخ احمد خان صاحب شامل ہیں۔ آپ ایک شفیق باپ اور محبت کرنے والے خاوند تھے۔ آپ نے اپنے بچوں کی بہت عمدہ رنگ میں تربیت کی اور ہمیشہ اُن کے دلوں میں خلافت سے محبت کا جذبہ اُبھارا۔
سامعین! آپ علمی شخصیت کے مالک تھے۔ آپ نے 20 سال کی محنت اور تحقیق کے بعد قرآن کریم کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر و تفسیر کے بحر بیکراں کا احاطہ کرتے ہوئے قیمتی ارشادات، اردو فارسی، عربی اشعار کا چناؤ اور الہامات اکٹھے کر کے "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیم فہم قرآن" کے نام

سے ایک ضخیم کتاب مرتب کی جو دسمبر 2004ء میں شائع ہوئی۔ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے بارے میں محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کے نام ایک مکتوب میں تحریر فرمایا کہ

"آپ کی کتاب تعلیم فہمِ قرآن ملی جس میں حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے علمِ قرآن کو اِس طرح یکجا کیا گیا ہے کہ پہلے اس طرح کی کوشش نہیں ہوئی۔ اس کے اور بھی رستے آئندہ زمانوں میں کھلتے رہیں گے۔ لیکن آپ کو اللہ نے اپنے فضل سے اس خدمت میں اوّلیت عطا فرما کر بڑے اعزاز سے نوازا ہے۔"

(تعلیم فہم قرآن صفحہ 5)

اسی طرح حضرت مسیح موعودؑ کے فارسی، عربی اور اردو ادب پر مشتمل دوسری کتاب "ادب المسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام" کے نام سے ترتیب دی۔ علمی اور ادبی ذوق رکھنے والوں کے لیے یہ دونوں کتابیں ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔

(روزنامہ الفضل 19 فروری 2014ء)

سامعین! آپ بے شمار خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ محبت کرنے والے، ملنسار، سادہ زندگی بسر کرنے والے انسان تھے۔ خوش مزاجی اور خوش گفتاری آپ کی طبیعت کا خاصہ تھی۔ آپ بہت محنتی اور علم دوست شخصیت تھے۔ آپ عبادت گزار اور دعا گو انسان تھے، خلیفہ وقت کی اطاعت اور احترام کرنے والے تھے۔ ہمیشہ مالی قربانی میں پیش پیش رہے۔ غریبوں کے ہمدرد اور خیر خواہ تھے۔ یتیموں کی پرورش کا بھی خیال کرتے تھے۔ خاموشی سے اُن کی مدد کرتے رہتے تھے۔ اپنے دوستوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ دوستی خوب نبھاتے تھے۔ اپنے ایک بہت قریبی اور ہر دلعزیز دوست کی وفات کے بعد جس کی اولاد جو ابھی چھوٹی تھی، اُن کا بڑا خیال رکھا، اُن کی شادیاں کروائیں اور دوستی کے اس رشتے کو بڑی خوبی سے نبھایا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سب سے زیادہ فارسی زبان پر آپ کو عبور حاصل تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا بڑا گہرا مطالعہ تھا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا بکثرت مطالعہ کر رکھا تھا۔ قادیان سے بھی بڑی غیر معمولی محبت تھی۔ دو چار سال سے جب کہ آپ کی صحت بھی کافی خراب تھی، پچھلے دو سال باقاعدگی سے قادیان جلسے پر جاتے رہے۔ دعا پر بھی آپ کو بڑا یقین تھا۔

آپ کی بیٹی نے بتایا کہ انہوں نے کسی صحابی کا قصہ بیان کیا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے درجات بلند ہوتے جا رہے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ میرے تو ایسے اعمال نہ تھے۔ اس پر اُنہیں بتایا گیا کہ تم نے جو اپنی نیک اولاد چھوڑی ہے وہ ہر وقت تیرے لئے دعا کرتی ہے اور اُس سے ہر روز تیرے درجے میں اضافہ ہوتا ہے۔ اِس لیے اپنے بچوں کو نصیحت کرتے تھے کہ میرے لئے دعا کرتے رہنا۔

سامعین! آپ کی وفات 17 فروری 2014ء کو رات ساڑھے نو بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوئی۔ آپ کچھ عرصہ سے مختلف بیماریوں کی وجہ سے علیل تھے اور صاحبِ فراش تھے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 82 برس تھی۔ آپ کی نماز جنازہ 19 فروری 2014ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات پر خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکرِ خیر کرتے ہوئے فرمایا:

"حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی اولاد اور اپنی جماعت کے لئے جو دعائیں کی ہیں اس دعا کے مصداق اور ان کے بچے بھی اور باقی افرادِ خاندان بھی اور جماعت بھی بنے۔ حضرت مصلح موعود نے بچوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ ان کی اولادیں اور اُن کی اولادیں ابد تک تیری امانت ہوں جس میں شیطان خیانت نہ کر سکے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہوں۔

(میری سارہ، انوار العلوم جلد 13 صفحہ 189)

اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب سے مغفرت کا سلوک فرمائے، رحم کا سلوک فرمائے، آپ کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے بچوں کو بھی حقیقت میں اُس خون کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جس کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں۔ مجھ سے بھی ان کا بہت گہرا تعلق تھا۔ خلافت سے پہلے بھی تھا اور خلافت کے بعد تو پیار کا یہ تعلق بہت بڑھ گیا تھا۔ لیکن اس میں عاجزی اور اخلاص اور وفا کا بے انتہا اظہار تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا رہے اور ان کی اولاد کو بھی خلافت سے خاص تعلق رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 21 فروری 2014ء)

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قربِ خاص میں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

(کمپوزڈ بائی: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

۞۞۞۞